

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

برے کلام سے آواز بلند کرنا اللہ کو پسند نہیں مگر جو

ظَلِمَ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۴۱﴾ اِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا
مظلوم ہو۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اگر کسی بھلائی کو ظاہر کرو

أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
یا اسے تم چھپاؤ یا کسی برائی سے معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا،

قَدِيرًا ﴿۱۴۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ
قدرداں ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

وَ يُرِيدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهِ وَ يَقُوْلُوْنَ
اور جو چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۚ وَ يُرِيدُوْنَ
ہم بعض پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
وہ اس کے درمیان راستہ بنائیں۔ یہی لوگ یہ حقیقی کافر

حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۴۴﴾ وَالَّذِيْنَ
ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کی

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرُهُمْ ۖ وَ كَانَ اللّٰهُ
تو یہی لوگ ہیں کہ جنہیں اللہ عنقریب ان کے ثواب دے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ

عَفُوًّا رَّحِيْمًا ﴿۱۴۵﴾ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوسٰى اَكْبَرُ
آسمان سے کوئی لکھی ہوئی کتاب اتاریں، تو یقیناً انہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی

مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا اَرٰنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمْ
چیز کا سوال کیا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھائیے، پھر ان کو ان کے

الصَّعِقَةُ يُظْلِمُهُمْ ۖ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ
ظلم کی وجہ سے بجلی نے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے پچھڑے کو معبود بنایا اس کے

مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَآتَيْنَا
بعد کہ ان کے پاس روشن معجزات آئے، پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا۔ اور ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۵۲﴾ وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو روشن معجزہ دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل پر کوہ طور کو اٹھایا

بِمِيثَاقِهِمْ ۖ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَقُلْنَا
ان سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے ان سے کہا کہ تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا
ان سے کہا کہ سنیچر کے بارے میں زیادتی مت کرو اور ہم نے ان سے بھاری

عَلِيْظًا ﴿۱۵۳﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ ۖ وَ كُفْرِهِمْ بِآيَاتِ
عہد لیا۔ پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ کی آیات

اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيٍ حَقٍّ ۖ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا
کے ساتھ اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ۖ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
محفوظ ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر مہر لگا دی ہے ان کے کفر کی وجہ سے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے

إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵۴﴾ وَبِكُفْرِهِمْ ۖ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
مگر تھوڑے۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بھاری

بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿۱۵۵﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ
بہتان کہنے کی وجہ سے۔ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام)

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۖ وَمَا قَتَلُوهُ
کو قتل کر دیا جو اللہ کے رسول ہیں۔ حالانکہ انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا

وَمَا صَلَبُوهُ ۖ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
اور نہ انہوں نے ان کو سولی دی، لیکن ان کے سامنے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کے) مشابہ بنادیا گیا۔ اور یقیناً وہ لوگ

فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۖ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا
جو ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں یقیناً ان کی طرف سے شک میں ہیں۔ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل

اتَّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٤﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ نہیں سوائے گمان کے پیچھے چلنے کے۔ اور یقیناً انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے ان کو
إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اور سب ہی اہل کتاب
الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ضرور ان پر ایمان لائیں گے۔ اور قیامت کے دن
يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے
حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بَصَدَّهِمْ ہم نے ان پر حرام کیں پاکیزہ چیزیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے اللہ کے راستہ سے
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا
عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَأَعْتَدْنَا اور ان کے لوگوں کے مالوں کو باطل طریقہ سے کھانے کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان میں سے
لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لِّكِنِ الرَّسُخُونَ کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو اُن میں سے علم
فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ میں پختگی والے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف
إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ اتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر ایمان رکھنے والے ہیں اور آخری دن پر ایمان رکھنے
الْآخِرَةِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں بڑا اجر دیں گے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف
إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ وحی کی جیسا کہ ہم نے وحی کی نوح (علیہ السلام) کی طرف اور نوح (علیہ السلام) کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف۔

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿١٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

یہ اللہ پر آسان ہے۔ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس یہ پیغمبر حق لے کر آئے ہیں

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

تمہارے رب کی طرف سے، پھر تم ایمان لے آؤ، (اگر ایمان لاؤ گے) تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اگر کفر کرو گے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٦٧﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اے اہل کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

تم دین میں غلو مت کرو اور اللہ پر حق کے سوا

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مت کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) تو صرف اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں

وَ كَلِمَتُهُ ۙ اَلْقَاهَا اِلَى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور اللہ کا کلمہ ہیں، جس کو مریم (علیہا السلام) تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں۔ تو ایمان لاؤ

وَ رُسُلِهٖ ۖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر۔ اور یوں مت کہو کہ (الہ) تین ہیں۔ باز آ جاؤ، اگر تم باز آ جاؤ گے تو تمہارے لیے بہتر

اللّٰهُ اِلٰهُ وَّ اَحَدٌ ۚ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ لَهٗ

ہوگا۔ اللہ تو صرف یکتا معبود ہے۔ اللہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو۔ اس کی تو ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿١٦٨﴾

وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ

مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) کو عار نہیں ہے اس سے کہ وہ اللہ کے بندہ ہیں

وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ

اور نہ مقرب فرشتے انکار کرتے ہیں۔ اور جو بھی اللہ کی عبادت سے عار

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرْهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٦٩﴾

کرے گا اور بڑا بننا چاہے گا تو اللہ ان تمام کو اپنے پاس اکٹھا کرے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ	پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو ان کو اللہ ان کے ثواب
أَجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوا	پورے پورے دے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ اور البتہ جو عار کریں گے
وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَلَا يَجِدُونَ	اور تکبر کریں گے تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے
لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۴۶﴾ يَا أَيُّهَا	علاوہ کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ اے
النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ وَأَنزَلْنَا	انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گیا اور ہم نے تمہاری
إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۴۷﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا	طرف روشن نور اتارا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسی
بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ	کو مضبوط پکڑا تو جلد ہی ان کو اللہ اپنی رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور انہیں اپنی طرف
إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۱۴۸﴾ يَسْتَفْتُونَكَ ۚ قُلِ اللَّهُ	سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ
يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ	تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ وہ مر گیا کہ جس کی اولاد نہ ہو
وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا	اس حال میں کہ اس کی بہن ہو، تو اس کے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور وہ اس
إِن لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا	بہن کا وارث ہوگا اگر اس بہن کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان دو بہنوں کے لیے
الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً	دوثلث ملے گا اس مال میں سے جو بھائی نے چھوڑا۔ اور اگر وہ کئی بھائی اور بہنیں ہوں
فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ	تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کر رہے ہیں

۱۴۰ھ

أَنْ تَضَلُّوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۴﴾

تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۱۶

(۵) سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲)

آيَاتُهَا ۱۲۰

اور ۱۶ رکوع ہیں

سورة المائدة مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۲۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! عہد و قرار پورے کرو۔ تمہارے لیے حلال کیے گئے

بِهَيْمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چرنے والے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر آئندہ تلاوت کیے جائیں گے اس حال میں کہ تم شکار کو حلال

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿۲﴾

سمجھنے والے نہ ہو محرم ہونے کی حالت میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کرتا ہے وہی جو وہ چاہتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

اے ایمان والو! تم اللہ کے شعائر کو حلال مت کرو

وَلَا الشَّهَرِ الْحَرَامَ وَلَا الْهُدًى وَلَا الْقَلَائِدَ

اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ ہدی کے جانوروں کو اور نہ پٹے والے جانوروں کو

وَلَا أَمْسِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ

اور نہ حرمت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کو، جو اپنے رب کا فضل طلب کرتے ہیں

وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اور اس کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اور جب حلال ہو جاؤ، تب تم شکار کرو۔ اور تمہیں آمادہ نہ کرے

شَنَانُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُم عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا

أَنْ تَعْتَدُوا ۖ وَأَمَّا تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا

اس بات پر کہ زیادتی کرو۔ بلکہ تم ایک دوسرے سے نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو۔ اور تعاون مت کرو

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

گناہ پر اور ظلم پر۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے

الْفُرْقَانِ ۲۱

وقف لاؤ

الْعُقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ

والے ہیں۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا

الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

گوشت اور وہ جانور جن پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا

وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ

اور ٹکرا کر مرا ہوا اور اوپر سے لڑھک کر مرا ہوا اور وہ جانور جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مارا ہوا اور وہ جانور

السَّبُعِ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبَحَ عَلَى النُّصَبِ

کہ جسے درندوں نے کھایا ہو مگر وہ جن کو تم ذبح کر لو۔ اور حرام کیا گیا وہ جو ذبح کیا گیا ہو بتوں پر

وَأَنْ تَسْتَفْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۖ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۚ الْيَوْمَ يَيسَ

اور یہ بھی حرام کیا گیا کہ تم تیروں کے ذریعہ تقسیم کرو۔ یہ نافرمانی والی چیز ہے۔ آج کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ

لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو گئے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ

آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک

نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطَرََّ

پہنچایا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے پسند کیا۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے

فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

بھوک کی وجہ سے اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے،

رَحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ

نہایت رحم والے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لیے حلال کی گئی۔ آپ فرما دیجیے کہ

الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ تَعْمَلُونَهُنَّ

تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں، اور شکاری جانور جن کو تم تعلیم دو چھوڑتے ہوئے، ان کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ عَلَيْكُمْ ۖ وَادْكُرُوا

تعلیم دیتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں علم دیا، تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے لیے روکے رہیں اور تم

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اللہ کا نام اس پر لے لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

الْيَوْمَ أَحْلَلْ لَكُمْ الطَّيِّبُ ط وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا
آج تمہارے لیے حلال کی گئی پاکیزہ چیزیں۔ اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ
لیے حلال کیا گیا۔ اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور حلال کی گئیں مومن

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور ان کی پاکدامن عورتیں جن کو تم سے پہلے

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ
کتاب دی گئی جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو اس حال میں کہ تم پاکدامنی اختیار کرنے والے ہو،

غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَكْفُرْ
زنا کرنے والے نہ ہو اور نہ چپکے چپکے دوست بنانے والے ہو۔ اور جو ایمان کے ساتھ

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
کفر کرے گا تو یقیناً اس کا عمل حبط ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے

إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
کھڑے ہو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو

وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط
اور تم اپنے سروں پر مسح کر لو اور اپنے پیر ٹخنے تک دھو لو۔

وَأِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ
اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ۔ اور اگر بیمار ہو یا

عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمْ
سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضاء حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
مقاربت کی ہو، پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو،

فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ط مَا يُرِيدُ اللَّهُ
پھر اس سے اپنے ہاتھوں اور اپنے چہروں پر مسح کر لو۔ اللہ یہ ارادہ نہیں کرتا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
کہ تم پر تنگی کرے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اچھی طرح پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۶﴾ وَاذْكُرُوا
اور تاکہ تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک پہنچائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۚ
اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے اور اس کے اس عہد کو جس کا اس نے تم سے عہد لیا ہے،

إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
جب کہ تم نے کہا کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ

عَلِيمٌ ۚ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
دلوں کے حال کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

كُونُوا قَوْمِ اللَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
تم اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے بن جاؤ، انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ۔ اور تمہیں مجرم نہ بنائے

شَنَّانُ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۚ إِعْدِلُوا ۚ هُوَ أَقْرَبُ
کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم انصاف نہ کرو۔ بلکہ تم انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے زیادہ

لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾
قریب ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ لَهُمْ
اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ ۚ وَاجْرُ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
مغفرت ہے اور بھاری اجر ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے ایمان

آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ إِذْ هُمْ قَوْمٌ
والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ ایک قوم نے ارادہ کیا

أَنْ يَّبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ
کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ پھیلائیں، پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

۱۵۱

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
اور تم اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَ بَعَثْنَا
اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔ اور ہم نے

مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَفِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ
ان میں سے بارہ نفیب بھیجے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَ آمَنْتُمْ
اگر نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِي وَ عَزَرْتُمْهُمْ وَ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور تم اللہ کو اچھا قرض دو گے

لَا تُكْفِرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَلَا دُخِلَتْكُمْ جَنَّتٍ
تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور میں تمہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فِيمَا نَقُضُهُمْ
کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنا عہد

مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ ۖ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دل سخت بنا دیے۔

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۖ وَ نَسُوا حَظًّا
وہ کلمات کو بدلتے تھے اپنے معانی سے اور اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے

مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ
جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ اور آپ برابر مطلع ہوتے رہو گے ان کی طرف سے خیانت پر

إِلَّا قَلِيلًا ۖ مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
مگر ان میں سے تھوڑے لوگ، اس لیے آپ ان کو معاف کیجیے اور درگزر کیجیے۔ یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْبِحُسْنَيْنِ ﴿١٣﴾ وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي
نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا دُكِّرُوا بِهِ ۖ فَاعْرِضْنَا

ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، پھر اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ پھر ہم نے ان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ

کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔ اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اللہ ان کو خبر دے گا ان اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اے اہل کتاب!

قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ

یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آئے جو تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں اس میں سے بہت سی چیزیں

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ

جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی چیزوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَ كِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۴﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ

طرف سے روشنی اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب آ پینچی۔ اللہ اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمُ

اس کو جو اللہ کی خوشنودی کا اتباع کرے، (یعنی) سلامتی کے راستوں پر چلے، اور اللہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمُ

تاریکیوں سے نور کی طرف اپنے حکم سے اور اللہ انہیں سیدھے راستہ کی

إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

رہنمائی کرتے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہا السلام) ہی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ پھر کون مالک ہوگا

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ

اللہ کی طرف سے کسی بھی چیز کا اگر اللہ ارادہ کریں کہ وہ مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَلِلَّهِ

(علیہا السلام) کو اور ان کی ماں کو اور ان تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کر دے۔ اور اللہ کے لیے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ يَخْلُقُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور ان چیزوں کی جو ان کے درمیان میں ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتْ

جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور

الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاؤُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ قُلْ

یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر اللہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں کیوں عذاب دے گا؟ بلکہ تم اللہ کی مخلوق میں سے ایک انسان

خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۖ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ

ہو۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور عذاب دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَإِلَيْهِ

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور ان چیزوں کی جو ان کے درمیان میں ہیں۔ اور اُسی کی

الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

طرف لوٹنا ہے۔ اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر پیغمبروں کے فترت کے زمانہ میں

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا

آئے جو تمہارے سامنے (دین کی باتیں) بیان کرتے ہیں، اس لیے کہ کہیں تم یوں نہ کہو کہ ہمارے پاس تو

مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ

کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ تو اب یقیناً تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَنَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَإِذْ قَالَ

والا آچکا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

کہ اے میری قوم! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے

إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ

جب کہ اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں

مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ يُقَوْمِ ادْخُلُوا

وہ نعمتیں دیں جو جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔ اے میری قوم! تم مقدس سرزمین

الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا

میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم

تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١١﴾ قَالُوا

اپنی ایڑیوں کے بل مت پلٹو، ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے

يُؤَسَّىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا

اے موسیٰ! اس میں تو بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا

جب تک کہ وہ وہاں سے نہ نکلیں۔ پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تب ہم

دُخْلُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ

داخل ہوں گے۔ دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو ڈرتے تھے، جن پر اللہ نے

اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ

انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَأِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ

تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ ہی پر تمہیں توکل کرنا چاہئے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يُؤَسَّىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا

مؤمن ہو۔ تو وہ کہنے لگے اے موسیٰ! ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے کبھی بھی

مَا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا

جب تک وہ اس میں ہیں، اس لیے تم اور تمہارا رب جاؤ اور تم دونوں لڑو،

إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي

ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میں صرف اپنے آپ پر اور اپنے

وَإِخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿١٥﴾

بھائی ہی پر اختیار رکھتا ہوں، اس لیے آپ ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دیجیے۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ

اللہ نے فرمایا کہ یقیناً یہ زمین ان پر حرام کر دی گئی چالیس سال تک کے لیے

يَتِيهِونَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

کہ وہ اس زمین میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ اس لیے آپ نافرمان قوم پر افسوس

الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ ۖ

نہ کیجیے۔ اور آپ ان کے سامنے تلاوت کیجیے آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ حق کے مطابق۔

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
جب کہ دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے

مِنَ الْآخِرِ ۖ قَالَ لَاقُتِلْتَنكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
قبول نہیں کی گئی۔ دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو صرف

اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۷۷﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ
مقتیوں کی طرف سے قبول کرتے ہیں۔ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا

لَتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ يَدِي إِلَيْكَ لِاقْتُلَكَ ۚ
تاکہ تو مجھے قتل کرے تب بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں تاکہ میں تجھے قتل کروں۔

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۸﴾ إِنِّي أُرِيدُ
اس لیے کہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں

أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ
کہ تو میرے اور اپنے گناہ لے کر لوٹے، پھر تو دوزخیوں میں سے بن

النَّارِ ۚ وَذَلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ﴿۷۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ
جائے۔ اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ پھر اس کے سامنے اس کے نفس نے اچھا بنا کر

نَفْسَهُ قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۸۰﴾
پیش کیا اپنے بھائی کا قتل، چنانچہ اس نے اس کو قتل کر دیا، پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے بن گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ
پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین میں کرید رہا تھا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ

يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ
اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے۔ قابیل کہنے لگا ہائے افسوس! کیا میں عاجز رہا

أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ
اس سے کہ میں اس کوٹے کی طرح ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۸۱﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۚ
دفن کرتا۔ پھر وہ ندامت کرنے والوں میں سے بن گیا۔ اسی وجہ سے

كُتِبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو بھی کسی ایک نفس کو کسی نفس کے بغیر

بَغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ قَتْل کرے یا زمین میں فساد پھیلانے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں	النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا کو قتل کیا۔ اور جو اس کو زندہ رہنے دے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں کو
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ زندہ رہنے دیا۔ یقیناً ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے۔	ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ پھر ان میں سے بہت سے اس کے بعد بھی زمین میں حد سے آگے
لَمُسْرِفُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّمَا جَزَاؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ تجاوز کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے	وَرُسُولَهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے
أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ یا انہیں سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ	مِّنْ خَلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ دیے جائیں یا انہیں اس جگہ سے جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں
فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۸﴾ رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ مگر جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم ان کے اوپر قادر ہو جاؤ۔
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ يَٰأَيُّهَا تو جان لو کہ اللہ بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے	الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ طلب کرو
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّ اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ یقیناً	

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

وہ لوگ جو کافر ہیں اگر ان کی ملک ہو جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں ساری کی ساری اور اسی جیسی اس

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تاکہ وہ اس کو فدیہ میں دے دیں قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)

مَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۸﴾ يُرِيدُونَ

تو ان کی طرف سے قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ چاہیں گے

أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ

کہ وہ دوزخ سے نکلیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت

فَاقْطِعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءُ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا

تو تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کی سزا کے طور پر جو حرکت ان دونوں نے کی اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۰﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ

عبرت کے طور پر۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ پھر اپنے ظلم کے بعد جو توبہ

ظَلَمَ ۖ وَاصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۖ

کرے اور اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کریں گے۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۱﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

یقیناً اللہ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ کے لیے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور جس کی چاہے مغفرت کرے۔

لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۲﴾ يَأَيُّهَا

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اے

الرَّسُولُ لَا يَحْزُنَكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ

رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں

مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے امنا کہتے ہیں حالانکہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَمْعُونَ

ایمان نہیں لائے۔ اور یہودیوں میں سے بھی کچھ لوگ جھوٹ کی طرف زیادہ

لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ

کان لگانے والے ہیں، دوسری قوم کے لیے غور سے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے۔

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ

جو کلمات کو اس کے معانی کے متعین ہو جانے کے بعد بدلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخَذُّوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ

اگر یہ فتویٰ تمہیں دیا جائے تو اس کو لے لو اور اگر تمہیں یہ فتویٰ نہ دیا جائے،

فَاخْذُرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ

تو تم بچ کر رہنا۔ اور جس کے گمراہ ہونے کا اللہ ارادہ کرے تو آپ اللہ کے مقابلہ میں اس کے لیے

لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدْ

کسی بھی چیز کے ہرگز مالک نہیں ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ارادہ ہی

اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ

نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَمْعُونَ

اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔ وہ جھوٹ کی طرف زیادہ کان

لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلْسُّحْرِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ

لگانے والے ہیں، وہ حرام بہت زیادہ کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان

بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

کے درمیان فیصلہ کیجیے یا ان کی طرف سے اعراض کیجیے۔ اور اگر آپ ان سے اعراض کریں گے

فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تو وہ آپ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے

بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ وَكَيْفَ

ساتھ فیصلہ کیجیے۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ آپ کو

يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ ۚ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ

کیسے حکم بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے،

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾

پھر وہ اس کے بعد اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ ایمان والے نہیں ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ نُورٌ يَحْكُمُ

یقیناً ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے۔ جس کے مطابق فیصلہ

بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

کرتے رہے وہ انبیاء جو مطیع تھے ان لوگوں کے لیے جو یہودی تھے

وَالرَّبِّيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا

اور فیصلہ کرتے رہے اللہ والے اور علماء، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ اس لیے تم انسانوں سے

النَّاسَ وَاحْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت مت لو۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الْكَاذِبُونَ ﴿۳۴﴾ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ اور ہم نے ان پر فرض کر دیا تھا تورات میں کہ نفس (کو قتل کیا جائے گا)

بِالنَّفْسِ ۚ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ

نفس کے بدلہ اور آنکھ (پھوڑی جائے گی) آنکھ کے بدلہ اور ناک (کاٹی جائے گی) ناک کے بدلہ

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۚ وَالْجُرُوحَ

اور کان (کاٹا جائے گا) کان کے بدلہ اور دانت (توڑا جائے گا) دانت کے بدلہ اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ

قصاص لیا جائے گا۔ لیکن جو اس کو معاف کر دے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الظَّالِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ

ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۝

مریم (علیہا السلام) کو بھیجا جو تصدیق کرنے والے تھے تورات کی جو اس سے پہلے تھی۔

وَاتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَ نُورٌ ۝ وَ مُصَدِّقًا

اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا۔ اور وہ سچا بتلانے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَ هُدًى وَ مُوعِظَةٌ

اس تورات کو جو اس سے پہلے تھی اور متقیوں کے لیے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أُنْزِلَ

نصیحت تھی۔ اور انجیل والوں کو چاہئے کہ وہ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے

اللَّهُ فِيهِ ۝ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

انجیل میں اتارا۔ اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی

هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

لوگ نافرمان ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ

جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں

وَ مُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

اور ان کتابوں کی نگرانی کرنے والی ہے، اس لیے آپ ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اس کے مطابق جس کو اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۝ لِكُلِّ

نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا۔ تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَ مِنْهَا جَاءَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي

تو تمہیں ایک امت بناتا، لیکن (ایسا اس لیے نہیں کیا) تاکہ تمہیں آزمائے اس میں جو اللہ

مَا أَنتُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

نے تمہیں دیا، اس لیے تم خیر کے کاموں میں دوڑو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنْ أَحْكَمُ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ آپ فیصلہ کیجیے

بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

ان کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے

وَأَحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ

اور ان سے بچ کر رہیے کہ آپ کی طرف اللہ کے نازل کردہ کسی حکم سے کہیں آپ کو فتنہ میں

اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ يُرِيدُ اللَّهُ

ڈال نہ دیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ جان لیجیے کہ اللہ یہ چاہتے ہیں

أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ دُذُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا

کہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے مصیبت پہنچائے۔ اور یقیناً ان میں سے اکثر

مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿۳۸﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۖ

لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ وہ چاہتے ہیں؟

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۳۹﴾

اور اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ

اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت

أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

بناؤ۔ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

دستی رکھے گا تو وہ بھی انہی میں سے ہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

نہیں دیتے۔ پھر آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا

وہ ان کے بارے میں جلدی کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت کا حادثہ

دَآبِرَةٌ ۖ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ

نہ پہنچ جائے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ اللہ فتح لے آئے یا اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ

کوئی حکم لے آئے، تو پھر وہ نادام ہوں گے اس پر جو انہوں نے اپنے دلوں میں

نَدِمِينَ ﴿۵۶﴾ وَ يَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُؤَلَاءِ چھپایا تھا۔ اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی	
الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ لوگ ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے تھے اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ یقیناً ہم	
لَبَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿۵۷﴾ تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال جھٹ ہو گئے، پھر وہ خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ اے ایمان والو! جو تم میں سے مرتد ہو جائے گا اپنے دین سے	
فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۖ تو پھر اللہ ایسی قوم کو لے آئیں گے جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔	
أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ وہ ایمان والوں کے سامنے عاجزی کرنے والے ہوں گے، کافروں پر بھاری ہوں گے۔	
يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے	
لَوْمَةً لَا إِجْرَ ذَلِكَ فَضَّلُ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ ڈرتے نہیں ہوں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔	
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۸﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ تمہارا ولی تو صرف اللہ اور اس کا رسول ہے	
وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں	
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رُكْعُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَنْ اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع بھی کرتے ہیں۔ اور جو	
يَتَوَلَّ اللَّهُ وَ رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللہ اور اس کے رسول سے اور ایمان والوں سے دوستی کرے گا، تو یقیناً اللہ کی	
اللَّهُ هُمْ الْغَالِبُونَ ﴿۶۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جماعت ہی غالب ہے۔ اے ایمان والو!	

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا	تم ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی
وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ	اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی
وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُم	اور کافروں کو دوست مت بناؤ۔ اور تم اللہ سے ڈرو اگر تم
مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا نَادَيْتُم إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا	ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ اس کو
هُزُؤًا وَلَعِبًا ذَلِك بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾	ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔
قُلْ يَٰأَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ مَنَّا	آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! تمہیں ہماری طرف سے بری نہیں لگی
إِلَّا أَن آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ	مگر یہ بات کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر اتاری گئی اور ان کتابوں پر
مِّن قَبْلُ ۚ وَأَن أَكْثَرُكُمْ فَسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ	جو اس سے پہلے اتاری گئیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا
أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ	میں تمہیں خبر دوں اس سے بُری چیز کی اللہ کے نزدیک ثواب (یعنی سزا) کے اعتبار سے؟
مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ	وہ شخص ہے کہ جس پر اللہ نے لعنت فرمائی اور جس پر اس نے غضب کیا اور جن میں سے اس نے
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ	بندر اور خنزیر بنائے اور جو اللہ سے سرکشی کرنے والے شیطان کی عبادت کرتا ہے۔ یہی لوگ
شَرُّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾	برے درجہ والے اور سیدھی راہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔
وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ	اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو امنا کہتے ہیں حالانکہ وہ کفر کو لے کر داخل ہوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

اور وہ کفر ہی کو لے کر نکلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپا

يَكْتُمُونَ ﴿۳۱﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

رہے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو آپ دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور

وَالْعُدْوَانَ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

اپنے حرام کھانے کی طرف تیز دوڑتے ہیں۔ بے شک بُرے ہیں وہ کام جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

کر رہے ہیں۔ ان کو کیوں روکتے نہیں اللہ والے اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ

ان کے گناہ کی بات بولنے سے اور ان کے حرام کھانے سے؟ یقیناً بُرے ہیں وہ

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ

کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

عُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ يَدُ اللَّهِ مَبْسُوطَةٌ

ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے لعنت ہو۔ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

وہ خرچ کرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اور ان میں سے بہت سوں کو ضرور سرکشی اور کفر میں

مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَالْقَيْنَا

بڑھائے گا وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ

درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۖ وَيَسْعَوْنَ

جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکائیں گے تو اللہ اسے بجھا دیں گے۔ اور وہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۴﴾

فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے ان کی برائیاں

سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَلَا دَخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ دور کر دیتے اور ہم انہیں جناتِ نعیم میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ
أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور ان کتابوں کو جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتاری گئیں،
مِّن رَّبِّهِمْ لَا كُفُّوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ط تو وہ البتہ ضرور کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پیروں کے نیچے سے۔
مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءٌ ان میں سے ایک جماعت اعتدال والی ہے۔ اور ان میں سے اکثر بُرے ہیں وہ کام
مَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ يَأْتِيهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ جو وہ کر رہے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ اس کو پہنچا دیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے
مِّن رَّبِّكَ ط وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ط اتارا گیا۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرو گے تو پھر آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔
وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي اور اللہ آپ کی انسانوں سے حفاظت کریں گے۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر بھی نہیں
عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور ان احکام کو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری
إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ ط وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ قَا أُنْزِلَ طرف اتارے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا وہ
إِلَيْكَ مِّن رَّبِّكَ طُعْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔ اس لیے آپ
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَن آمَنَ اور جو یہودی ہیں اور جو صابی ہیں اور جو نصاریٰ ہیں ان میں سے جو بھی ایمان لائے گا

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ اللہ پر اور آخری دن پر اور نیک عمل کرتا رہے گا تو ان پر نہ خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے
مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رُسُلًا ط بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے۔
كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ ۖ جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر اس کو لے کر آتا تھا جسے ان کے نفس چاہتے نہیں تھے
فَرَقِبَا كَذِبُوا وَ فَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿۱۷﴾ وَحَسِبُوا تو انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو وہ قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے گمان کیا
أَلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ کہ فتنہ نہیں ہوگا، پھر وہ اندھے بنے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ فرمائی، پھر وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت سے۔ اور اللہ
بَصِيرٌ ﴿۱۸﴾ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا دیکھ رہا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ
إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط وَقَالَ الْمَسِيحُ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہی ہے۔ حالانکہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ
يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبَّ وَرَبَّكُمْ ط اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔
إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ یقیناً جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام
الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۰﴾ کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ تین میں کا

ثَلَاثَةً ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ تیسرا ہے۔ حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر کیتا معبود۔

وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اور اگر وہ باز نہیں آئیں گے ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کافروں

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۶﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ کیا پھر وہ اللہ کی طرف توبہ

إِلَى اللَّهِ وَ يَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۷﴾ نہیں کرتے اور اس سے استغفار نہیں کرتے؟ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ مَسِيح ابن مریم (علیہا السلام) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً ان سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ وہ دونوں

يَاكُلْنَ الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نَبِّينُ لَهُمُ الْآيَاتِ کھانا بھی کھاتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ ہم ان کے لیے کیسے آیتیں بیان کرتے ہیں،

ثُمَّ أَنْظِرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۴۸﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ پھر آپ دیکھئے کہ وہ کہاں الٹے پھرے جا رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا کے علاوہ عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو تمہارے لیے نہ ضرر کی مالک ہیں،

وَلَا نَفْعًا ۖ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴۹﴾ قُلْ يَا أَهْلَ نہ نفع کی مالک ہیں؟ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہل

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ کتاب! تم اپنے دین میں حق کے علاوہ سے غلو مت کرو اور تم

وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ ایسی قوم کی خواہشات کے پیچھے مت چلو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے

وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۵۰﴾ اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کر دیا اور خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ

بنی اسرائیل میں سے کافروں پر لعنت کی گئی داؤد (علیہ السلام) کی

دَاوُدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

زبانی اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبانی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے

يَعْتَدُونَ ﴿۵۸﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

آگے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے ایسے برے کاموں سے

فَعَلُوا ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۵۹﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا

جنہیں وہ خود کرتے تھے۔ یقیناً برے تھے وہ کام جو وہ کر رہے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سوں

مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

کو دیکھو گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ البتہ برے ہیں وہ اعمال جو خود انہوں نے اپنے لیے

لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ

آگے بھیج دیے ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ ان پر ناراض ہے اور وہ عذاب میں

هُمْ خَالِدُونَ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ

اور اس قرآن پر جو اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف اتارا گیا تو انہیں دوست نہ بناتے،

وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۶۱﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ

لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ ضرور پاؤ گے تمام انسانوں میں سے

عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ

سب سے زیادہ سخت عداوت رکھنے والا ایمان والوں سے یہودیوں کو اور مشرکین کو۔

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور ضرور آپ مسلمانوں سے سب سے زیادہ محبت کے اعتبار سے قریب پاؤ گے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں

قَسِيسِينَ وَ زُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۶۲﴾

علماء ہیں اور راہب ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔